This question paper contains **4+2** printed pages]

Your Roll No.......................

1323

B.A. (Hons.)/I Sem. B

URDU—Paper II (*ii*)

(Study of Modern Prose)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔آخری دو سوال لازمی ہیں۔نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ غالب کے خطوط کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۲۔ غبارِ خاطر کی روشنی میں مولانا آزاد کی نثر نگاری پر تبصرہ کیجئے۔

۳۔ اردو افسانے کی ابتدا اور ارتقا پر ایک مفصل مضمون قلمبند کیجئے۔

۴۔ علی عباس حسینی کے افسانے میلہ گھومنی پر تجزیہ کیجئے۔

P.T.O.

۵۔ کرشن چندر کی افسانہ نگاری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۶۔ عصمت چغتائی کے افسانے ''دو ہاتھ'' کے کرداروں کا تعارف کرائیے۔

۷۔ راجندر سنگھ بیدی کے افسانوں کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالئے۔

۸۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے:

(الف)

''وہ دلّی نہیں جس میں سات برس کی عمر سے آتا جاتا ہوں وہ دلی نہیں ہے جس میں اکیاون برس سے مقیم ہوں، ایک کیمپ ہے۔ سلمان اہلِ حرفہ یا حکام کے شاگرد پیشہ، باقی سراسر ہنود۔ معزول بادشاہ کے ذکور جو بقیۃ السیف ہیں، وہ پانچ پانچ روپیہ مہینا پاتے ہیں۔ اناث میں سے جو پیرزن ہیں، وہ

کشتیاں اور جواشِ کسبیاں امرائے اسلام میں سے اموات
گنو۔ حسن علی خاں بہت بڑے باپ کا بیٹا، سو روپے روز کا
پنسن دار، سو روپے مہینے کا روزینہ دار بن کر نامرادانہ مر گیا۔
میر ناصر الدین، باپ کی طرف سے پیرزادہ نانا اور نانی کی
طرف سے امیرزادہ، مظلوم مارا گیا۔ آغا سلطان، بخشی محمد علی کا
بیٹا، جو خود بھی بخشی ہو چکا تھا، بیمار پڑا، نہ دوا نہ غذا۔ انجام کار
مرگیا تمہارے چچا کی سرکار سے تجہیز و تکفین ہوئی۔''

(ب)

''صاحبِ بندہ! میں حکیم محمد حسن خان مرحوم کے مکان میں
نو دس برس سے کرایے کو رہتا ہوں اور یہاں قریب کیا بلکہ
دیوار بہ دیوار ہیں گھر حکیموں کے اور وہ نوکر ہیں راجا نرندر سنگھ
بہادر والئے پٹیالہ کے۔ راجا نے صاحبانِ عالی شان سے عہد
لیا تھا کہ بروقتِ غارتِ دہلی یہ لوگ بچ رہیں۔ چنانچہ بعد فتح،

راجا کے سپاہی یہاں آ بیٹھے اور یہ کوچہ محفوظ رہا۔ ورنہ میں کہاں اور یہ شہر کہاں ؟ مبالغہ نہ جاننا، امیر غریب سب نکل گئے۔ جو رہ گئے تھے وہ نکالے گئے۔ جاگیردار، پنسن دار، دولت مند، اہلِ حرفہ کوئی بھی نہیں ہے۔ مفصل حال لکھتے ہوئے ڈرتا ہوں۔ ملازمانِ قلعہ پر شدت ہے اور باز پرس اور دارو گیر میں مبتلا ہیں، مگر وہ نوکر جو اُس ہنگام میں نوکر ہوتے ہیں اور ہنگامے میں شریک رہے ہیں۔''

۹۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نثری اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے :

(الف)

''دراصل یہ عالمگیر غلطی اس طرح پیدا ہوئی کہ انیسویں صدی کے اوائل میں جب چائے کی مانگ ہر طرف بڑھ رہی تھی، ہندوستان کے بعض انگریز کاشتکاروں کو خیال ہوا کہ سیلون اور ہندوستان کے بلند اور مرطوب مقامات میں چائے کی کاشت کا